

کرامات منیات، محی الدین عبدالستار درویش
محبوب بجائی شہباز لامپکا حضرت شیخ غوث امجدانی

گلستہ کرامات

منیات
موسیٰ سلیم امجدانی
مختصر سی بی بی
علامہ سر قمری
لاہور

۱۲۳۳ھ — ولادت — ۱۸۲۷ء
۱۳۰۷ھ — وفات — ۱۸۹۰ء

مکتبہ شہرفیہ بازار مسجد مہاجرین مرید کے ضلع شیخوپورہ

کرامتِ نبیانت محی الدین عبد الباقی اور
محبوبِ بجاتی شہباز الہمکامی حضرت غوثِ اعظم جیلانی



۱۲۳۲ھ — ولادت — ۱۸۴۷ء
۱۳۰۷ھ — وفات — ۱۸۹۰ء

مکتبہ شرفیہ بازار مسجد مہاجرین مرید کے ضلع شیخوپورہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق بحق محفوظ ہیں

نام کتاب : گلدستہ کرامات

مصنف : حضرت مولانا مفتی غلام سرور لاہوری علیہ الرحمہ

بایمانہ محبت : حضرت مولانا الحاج مفتی محمد محبت اللہ لاہوری مدظلہ

شیخ الحدیث دارالعلوم خلیفہ فریدیہ پیر پور شریف (افغانستان)

نگران : مولانا محمد خشایا نیش قسوری (مرید کے) لاہور

بھانویں خاص : استاذ القراء مولانا حافظ القاری ذوالفقار احمد برسالوی مدظلہ

باہتمام : جناب محمود احمد حافظ قسوری، پروفیسر حافظ محمد مسعود اشرف قسوری ایم اے

پرچونگ، ڈیزائننگ : شیخ عبدالوحید ہادی 0301-4735853
پاکستان

بار اول (پاکستان): ۱۴۳۲ھ / 2011ء

ملنے کا پتہ

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین - مرید کے ضلع شیخوپورہ

رابطہ موبائل نمبر : 0300-8002585, 0345-4680027

شان منزل

عمر و نشان باقی قصوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْ السَّعْدِیِّ وَالتَّوَّعِیِّ وَالتَّوَّعِیِّ عَلَیْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ
محبوب بھائی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حاصل ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ اکابر امت محمدیہ نے نہ صرف جلیل القدر
القب ووصاف سے آپ کے مناقب و قصا کو بیان فرمائے بلکہ حدیث و سنت کے عالم میں آپ کی حیات و قدر کو خیم ترین سبب کی صورت
میں پیش کیا۔ آپ کے احوال و آثار اور سیرت و سوانح کو ہر زمانے کے اہل علم و قلم نے نظم و نثر میں حرمین کیا۔ دنیا کی ہر زبان آپ کی مبارک
تشریحات کی ترجمان ہے۔ نثر ہر مذہب و مسلک کے فضلاء کی تصانیف آپ کی ذات ستودہ کمال پر بکثرت پائی جاتی ہیں۔ آپ کی شہرت کا
انتساب آج بھی نصف النہار پر ہے۔ جبکہ آپ رحمۃ اللہ علیہ بڑا بڑا شیخ و محدث کو شامی فارسی میں بکھرے و بکھرے (کسیکین) کے جوبلی سائل پر کیلان
(حیات) انہی زرخیز سبب کی ایک بستی تھیں میں پیدا ہوئے۔ بعض نے اس بستی کا نام بستی بھی لکھا ہے۔

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد ماجد کا نام گرامی ابو صالح موسیٰ جنگلی دوست اور والدہ ماجدہ کا نام نامی ام التھیمہ امیرہ العباد
و اطہرات سیدہ عبد اللہ موسیٰ ہے۔ آپ والد ماجد کی طرف سے حنفی اور والدہ ماجدہ کی طرف سے حنفی نسب رکھتے ہیں اسی لئے آپ کو نجیب
الطرفین سید کہا جاتا ہے۔ مولانا شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

تو حنفی حنفی کیوں نہ محی الدین ہو

اے حضور مجمع بحرین ہے چشمہ تیرا

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کن ولادت، مدت عمر و احوال شریف کے حقائق کسی نے کیا خوب لکھا ہے۔

اِنَّ بَاكَ اللّٰهُ سُلْطٰنًا رَّوْحًا

جَاءَ فِیْ عِشْقِیْ وَ عَاقَبَ فِیْ کُنْہَالِ

جبکہ آپ شہناز اُمّی اور شہنشاہ اوطیاء کرام ہیں۔ آپ عشق میں جلوہ افروز ہوئے اور کمال عشق میں احوال فرمایا۔

قاعدہ حروفہ النجد کے حساب سے بارہ تاریخ ولادت "مشتق" ہے جس سے ۴۷۰ کے بعد درآہ ہوتے ہیں اور مدت عمر "تکلیف" کمال سے

کا ہے جس کے بعد ۹۱۰ ہیں جبکہ کمال عشق کی صورت میں کل بعد ۵۶۰ بنے ہیں جو تاریخ وصال پر شاہد ہیں۔

قارئین کرام! خود ہی تصور فرمائیے جس ہستی مقدس کا ظہور عشق میں اور وصال کمال عشق پر ہوا اس ذاتِ عظمت انسان کے فضائل و کمالات کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔

تعلیم و تربیت

ابھی آپ بچے ہی تھے کہ والد ماجد وصال فرما گئے۔ آپ کے نانا جان حضرت سید عبداللہ صوفی رحمہ اللہ تعالیٰ نے پرورش فرمائی۔ ابتدائی تعلیم انہی کی زیر نگرانی اپنے مولد میں ہی پائی۔ پھر ۱۲۸۸ھ تا ۱۳۵۱ھ کو اٹھارہ سال کی عمر میں بغداد شریف پہنچے اور طویل القدر علمی و روحانی شخصیات سے تفسیر، حدیث، فقہ اور تصوف کے علاوہ دیگر علوم و فنون میں کمال پایا۔ ساتھ ہی ساتھ ریاضت و مجاہدہ کے دشوار گزار مراحل بھی طے کئے۔

عملی زندگی

۱۲۹۱ھ کو مکہ مدینہ میں آپ نے اپنی پہلی تقریر سے تبلیغ اسلام کا آغاز فرمایا۔ مکتبہ باب الاذیج میں حضرت شیخ ابوسعید خدریؒ کا مرکزی دارالعلوم تھا جسے انہوں نے آپ کے سپرد کر دیا۔ پھر اطمینانِ قلب سے وہاں پر آپ نے درس و تدریس، تعلیم و تعلم، افتاء و دعا اور علمی و محلی اجتماع و جہاد کا کام شروع کیا۔ تشنگانِ علوم شریعت و طریقت پر وادہ دار آپ کی خدمت میں آنے لگے جگہ کی کمی کے باعث مدرسہ کو وسعت دی گئی۔ حتیٰ کہ ۱۳۳۱ھ کو یہ دارالعلوم پایہ تکمیل تک پہنچا اور آپ کی نسبت سے جامعہ قادریہ کے نام سے مشہور و آفاق ہوا۔

حضرت غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم و تبلیغ، درس و تدریس اور افتاء کا جو سلسلہ ۱۳۴۱ھ سے شروع کیا تھا وہ ظاہری حیات کے آخری سانس ۱۳۶۱ھ تک جاری رکھا اس طرح آپ نے ستر "۷۰" سال تک مسلسل محنت و مشاقت سے خدمتِ اسلام فرمائی۔ لسانی و جہاد کے ساتھ علمی میدان میں بھی آپ نے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ آپ کی تصانیف ناموں و عام کے لئے آج بھی خضر و زوہیریں۔ الفتح الربانی، فتوح الغیب، سر الاسرار، غنیۃ الطالبین اور قصیدہ و توحید خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ غنیۃ الطالبین کے متعلق بعض حکام کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف منسوب ہے۔ (واللہ تعالیٰ وحیہ الاعلیٰ اعلم)

صاحبِ علم و قلم، مآثرِ معرفت، حاملِ نور فرماست حضرت صاحبِ زادہ سید نصیر الدین نصیر گیلانی قادری چشتی گزدری وامت برکاتہم تریبِ سعادت آستانِ عالیہ گزدرہ شریف، حضرت سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشہور زمانہ القاب کے سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

"جہانِ حسن و محبت اور اراوتِ عقیدت کی تیر نکمیاں عجیب اور اس کی ریمیں بلاشبہ ہزار آفاق سرحدوں کی فہود سے آزاد ہوتی ہیں۔ محبوب کی ہر ادا اور اس کے ہر شیعہ انداز کی متابعت سے محبت ایک نئے نام سے نکار کر تسکین کا سامان فراہم کرتا ہے تصرفاتِ غوثیہ کی بنا پر دنیا کے مختلف حصوں میں اراوتِ مہمانِ غوثِ پاک آپ کو یہ معلوم کن کن پاموں سے یاد کرتے ہو گئے۔ حضرت شاد بے نیاز چشتی نظامی بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ (م۔ ۱۲۵۰ھ) کہلاتے کہ۔

شہزادہ لامکانی، مقرب قدیر

حضرت محبوب بھائی، شریعہ الہیہ

مسلم اور مشہور زبان القاب جو صرف آپ ہی کی ذات سے مخصوص ہیں۔

○ غوث اعظم ○ غوث پاک ○ پیر الہیہ ○ پیر دیگر ○ محبوب بھائی ○ شہزادہ لامکانی ○ غوث صوفی ○ میراں بھائی اللہ دین
○ غوث الفکرین ○ گیارہویں واسطے ○ شہنشاہِ ہند

(تمام نسب صفحہ ۵۹۷)

مراتبِ غوثیہ

اگر اسلام، اولیائے رفیع الشام، علمائے اعلام، حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضل و کمال اور انکسائل و مناقب میں ہمیشہ
عجب اظہار ہو رہے ہو آپ کے علوم و تربیت اور منازلِ نکالیت پر دلالت ہے۔ حضرت سلطان الہند، غریب نواز خاں، خواجگان سید محمد الدین
و غیرہ سب رضی اللہ تعالیٰ عنہم درخش میں آپ کے خال و زوائد بھائی کہے جاتے ہیں بولیں منقبت خواں ہیں۔

یا غوث اعظم، نورِ حدیث، عتقِ نبی، عتقِ خدا

سلطانِ دو عالم قصبِ علی، حیرانِ زہداتِ امین و سنا

گر وہ مسیح یہ مردہ وصال، دادی تو بدینت محمد جاں

ہر عالم غنی الدین گوہاں، بر حسنِ جمالت گشتہ خدا

سبح بر حسنِ جمالت گشتہ خدا

حضرت خلیفہ نظام محمدی الدین قصوری رحمہ اللہ تعالیٰ بولیں اجماع عقیدت کرتے ہیں۔

دلائلِ خدا قرب آفتاباں کس نیست پارائے نیلاں

پائے شرفش بادشاہاں بر گردن کل اولیاء

پادشہ کی استہائے او چوں معجزاتِ معطل

خارج سے حد ہر دانِ ذہد حدش نثارِ حق جز خدا

حضرت شیخ احمد کشمیری رحمہ اللہ تعالیٰ کیا خوب فرماتے ہیں۔

وَبِسْمِ اللَّهِ مِنْهُ كُنْ مِنَ اللَّهِ

إِذَا قُلْتُ وَصَفُهُ وَصَفَ التَّعَالَى

حضرت مولانا مفتی غلام سرور دلاوری رحمہ اللہ تعالیٰ صاحب خزینۃ الاسماء و گلدستہ کرامات بولیں منقبت خواں ہیں۔

سربراہی دین پر ایک سرور غوث اعظم ہیں
 شہنشاہ ہیں کل دلیوں کے سرور غوث اعظم ہیں
 جب انوار حق تاباں ہیں اس کی ذات عالی سے
 میری چرخِ حدیث، خورشیدِ انور غوث اعظم ہیں
 خواہرِ بشرِ قیمت ہیں وہی کانِ ولایت کے
 تہمت کے صدف ہیں ایک گوہر غوث اعظم ہیں
 وہی ہیں پردہِ عالم سرورِ خلافتِ
 سرِ کون مکان پر ایک چادر غوث اعظم ہیں
 دلی جلی ولایت کے شرعی کرامت کے
 دلیر و طیار و دلخواہ و دلیر غوث اعظم ہیں
 سندس ہے سریدی لا تحب دنیا و عتی ہیں
 تجھے کیا دار ہے سرور جس کے سرور غوث اعظم ہیں

قُلِّمْنِي هَذِهِ عَلَي رَقَبَةٍ كُلِّ وَلِيِّ اللَّهِ

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ معرکہ آرا، ارشاد اپنے اندر علوم و عرفان کا ایک جہاں آباد کئے ہوئے ہے۔ اکا بر ملت اور اولیائے امت آپ کے اس ولایت پرور اعلان پر اپنے سر خم کرتے آ رہے ہیں۔ صاحبانِ معرفت و عالمانِ فرست نے آپ کی ولایت و اسعادت سے صدیوں پہلے بشارت فرمادیا تھا کہ ایک دن یہ کلمات بر سرِ شہنشاہِ بغداد محبوبِ بھائی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلان فرمائیں گے اور وہی زمین پر جہاں جہاں بھی اولیائے کرام قیام پذیر ہو گئے وہ اس ارشاد عالی "قُلِّمْنِي هَذِهِ عَلَي رَقَبَةٍ كُلِّ وَلِيِّ اللَّهِ" کو سماعت کرتے ہی اپنی گردنوں کو جھکا دیں گے چنانچہ اصناف کی بشارتوں کے عین مطابق جب آپ بغداد شریف کی جامع مسجد کے منبر شریف پر جلوہ افروز ہوئے تو باجماع اپنی آپ فرمانے لگے قُلِّمْنِي هَذِهِ عَلَي رَقَبَةٍ كُلِّ وَلِيِّ اللَّهِ تو یہ سننے تمام حاضر علماء و مشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ نے اپنی گردنیں خم کر دیں۔ حضرت صاحبزادہ میر سید نصیر الدین نصیر گیلانی مگر کوئی مدخلہ تم فرماتے ہیں۔

حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات جلیلہ کی فہرست میں یہ اعلان عظیم الشان معرکہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ مستند روایات میں ہے کہ جس مجلس و محلہ میں آپ نے یہ اعلان فرمایا اس میں عراق کے قریب تمام مقتدر مشائخ اور علماء موجود تھے۔ جنہوں نے اس اعلان پر اپنی گردنیں خم کیں اور جب یہ آواز کثافہ عالم میں پھیل گئی تو کائنات میں موجود تمام اولیاءِ ماضی نے اپنی اپنی گردنیں جھکا دیں۔

بعض تذکروں میں تو عرب حکم کیا ایسے مشائخ کی فرست بھی موجود ہے ایک روایت کے مطابق حرمین شریفین، عراق، شام، یمن، حبشہ، کوفہ، عراق، مدینہ، اور دنیا کے مختلف مقامات پر حضور سیدنا غوثیدناکے آپ کے اس ارشاد کو ہی پر ۳۳ عظیم المرتبہ اور جلیل القدر مشائخ نے اپنی گردنیں جھکا کر اور تمام اولیائے کرام، ابدال اور رجال الغیب نے تہنیت پیش کی۔ اس لئے کہ آپ کا یہ ارشاد بہر اعلیٰ قاصد اور حضور مشائخ کرام اس اعلان کی پیش گوئی فرما چکے تھے (نام و نسب صفحہ ۵۸۸، ۵۸۷)

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت، سعادت، رفعت و منزلت، جلالت شان، مقام و مرتبہ جو ازل سے ہی آپ کو اوریت ہو چکا تھا آپ کی آمد سے قبل بشارت کی صورت میں اولیاء کرام اور مشائخ عظام بغیر کسی ایہام کے واضح فرما چکے تھے۔ بطور تحریک چند اقسام اور اولیائے ملت کے ارشادات و ظہومات پیش کرنے کی سعادت حاصل کیا جاتا ہوں۔

حضرت سیدنا خواجہ ابویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علامہ عبد القادر قادری بن شیخ عی اللہ بن اربابی قادری رحمہ اللہ تعالیٰ "منازل الاولیاء فی فضائل الامعیاء" کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں۔ "حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سب سے بڑی وصیت حضرت ابویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے۔ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بزرگ جبر آپ کا سلام اور امت محمدیہ کے لئے دعا کا پیغام پہنچایا، حضرت خواجہ ابویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملتے ہی بعد سے میں چلے گئے اور امت صلی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے دعا سے معفرت کی۔

عمر آئی اپنا ہار اٹھائیے میں نے تمہاری شفاعت سے نصف امت کو بخش دید اور باقی نصف کو اپنے محبوب غوث اعظم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی شفاعت سے بخشوں گا۔ عرض کی اے امیر محبوب کون ہے؟ عمر آئی۔ (ہو محبوبی و معبود حبیبی و حجتنا علی اہل الارض و قلعناہ علی رقاب الاقطاب و الاولیاء الاولین و الاخرین سوی الصحبۃ و الائمة و من یتبعہم یکن احبابی) وہ میرا محبوب اور میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا محبوب ہے۔ قیامت تک ہماری طرف سے اہل زمین کے لئے جنت ہوگا۔ صحابہ کرام اور ائمہ اہل بیت کے ساتھ ہم اولین و آخرین کی گزشتوں پر اس کے قدم ہو گئے اور وہ حضرات جو اس کے عقیدت مند ہو گئے وہ بھی میرے دوست ہو گئے۔

حضرت حبیب بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ نے ایک بار خطبہ جمعہ کے دوران بشارت دی کہ "پانچویں صدی ہجری میں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اولاد اطہار میں سے جہان میں ایک قلب عالم پیدا ہوگا جس کا لقب عی الدین اور نام عبد القادر ہوگا۔

مو القوت الاعظم — ویكون مأمورا بان يقول قلمي هذه على رقة كل ولي و لية لله من الاولین و الاخرین، سوی الصحبة و الائمة من ذرية خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ اجمعین۔

وہ غوث اعظم ہوئے، انہیں یہ اعلان کرنے کا حکم دیا جائے گا کہ میرا یہ قدم صحابہ کرام اور ائمہ اطہار کے علاوہ اولین و آخرین کے بر روی اور ولی کی گردن پر ہے۔

حضرت شیخ ابوبکر ہوار بطانچی رحمہ اللہ تعالیٰ

حضرت شیخ ابوبکر ہوار بطانچی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک دن اپنی مجلس میں فرمایا:

سوف يظهر بالعراق رجل من العجم عالى المنزلة عند الله وعند الناس اسمه عبد القادر مسكنه بيغداد و
يقول قلبي هذه على رقبه كل ولي الله ○

عقرب عراق میں ایک نجی مرد منہور پدید ہوگا جو اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے نزدیک بلند مرتبہ ہوگا۔ اس کا نام تائی عبد القادر ہوگا اس کی
سکونت بغداد شریف میں ہوگی۔ جو اعلان فرمائے گا، میرا یہ قدم اللہ تعالیٰ کے تمام ولیاء کی گردن پر ہے انہی روایات کا منہم حکام صراحتی
حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ اللہ یوں رقمطراز ہیں۔

وہ کیا مرتبہ اسے غوث ہے بلا تیرا

اونچے اونچوں کے سروں سے ہے قدم اٹکی تیرا

ایک اور منقبت میں عقیدت کے یوں موقی نکھرتے ہیں:

الوہیت نبوت کے سوا

تمام انفعال کا قائل ہے یا غوث

نجا کے قدموں پر ہے جڑ نبوت

کہ ختم اس رلامیں حاکی ہے یا غوث

الوہیت علی احمد علیؑ نے تر پائی

نبوت علی سے تو عامل ہے یا غوث

معاہت ہوئی بحر تابیت

بس آگے قادری منزل ہے یا غوث

بڑا اعلیٰ تاملی سے تو غزوں ہیں

وہ طبقہ مجلا کا مثل ہے یا غوث

○ حضرت امام شیخ ابویوسف یوسف ہمدانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے ۳۶۸ھ میں حضرت شیخ ابو احمد عبد اللہ جوہی، حتیٰ سے سنا وہ
فرمایا کرتے تھے کہ عقرب سرزمین عجم میں ایک مسلمان مہاجر پیدا ہوا جو کرامت عظیمہ، منازل جلیلیہ کا حامل ہوگا اور تمام اولیاء نے کرام

کے پاس پہنچ کر حضرت صاحب کرامت کا شرف حاصل ہو گا۔ وہ اعلان فرمائیں گے قلسمی هذه رقبۃ کل ولی اللہ..... (الآخرہ)
 میرا یہ تمام کام دیکھنے کے واسطے کہ تم اس کی گزروں پر ہے اور تمام معصروں کی اپنی گزروں میں ان کے قدموں میں بچھاؤں گے جس کے باعث انہیں اہل
 ایمان سے نفیلت حاصل ہوگی اور وہ ان کی زیارت سے نقصان و کمزوری سے ہمراہ رہیں گے۔

یہاں ہی حضرت شیخ حاج العارفین ابو الوفاء، حضرت شیخ عقیل بنی حضرت شیخ علی بن وہب بخاری، حضرت حماد بن مسلم دیلمی، ورمم اللہ
 تعالیٰ ایسے بہت اکابر اولیاء کرام نے آپ کی عالم دنیا میں جلوہ گری سے کس بشارت سے نوازا تھا اب وہ بشارت تریب نگر کی جاتی ہے جس
 سے وہ بشارت آپ مستفیض ہوئے۔ میرے پیش نظر حضرت شاہ غلام علی دہلوی نقشبندی مجددی رحمہ اللہ تعالیٰ کے تصانیف گرانمایہ پر مشتمل
 کتاب "ذوالعارف" ہے جسے آپ کے شاگرد حضرت شہداء و رفقاء احمد نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ نے جمع کیا جس کے کئی ایڈیشن
 بہ صغیر پاک و سہ میں شائع ہوئے دیگر ممالک خطابت سے آراستہ ہوئے میرے پاس جو نسخہ ہے یہ تزکیہ احتیاجی مکتبہ طبعی سے چھپا ہے
 جس کا سن خطابت ۱۳۹۶ھ ۱۹۷۳ء ہے۔ اس میں یہ ایمان افروزہ لفظہ القدس موجود ہے جس سے سیدہ نوحۃ العظمیٰ کی حکمت خصوصاً اعلان
 نوحۃ کا ذکر مرقوم ہے۔ حضرت شہداء و رفقاء احمد نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں "غلام بخیر و بکملہ حاصل و جامع حاضر گردید حضرت بیتاں
 (علی و رفیق قدس) اور شاگرد فرمود کہ حضرت نوحۃ العظمیٰ محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمود ان عہد یک عارف
 کامل و نوحۃ وقت در بغداد بود کہ گاہے از نظر مردمان غائب می شد و گاہے حاضر۔ حضرت نوحۃ العظمیٰ نے زیارت آن بزرگ دیکھ کر فرمایا
 راہ و میرا جسے ملائی شد گفت شما کجا میرید ایشان فرمود آن بزرگ میرا ایک مسئلہ پرسم کہ جواب از آن بپایہ چوں حضرت نوحۃ العظمیٰ مع آن
 دو کمال بخیرت بزرگ رسیدند آن بزرگ فرمود آن بزرگ کہ انرا کہ شما دو من برائے امتحان آید ایہ مسئلہ تھا اس است و جواب تھا میں۔
 مسئلہ ہر یک و جواب ہر یک فرمود۔ بعد از ان ایک کس را فرمود کہ تو در دنیا غرق باو۔ چنان شد کہ ایک کس را فرمود کہ ایمان تو سلب کردہ
 شد۔

اتحاداً آن شخص متذکرہ از دفتر امیر نصرانیان فرمود نصاریٰ شد بوقت نزول انھوں کہ تو عالم و حافظ کلام اللہ ہوئی۔ حج سے یاد داری گفت
 ہر فرما میں از دم گردید مگر یک آیت یاد دارم و آن ایست رَبُّعَايَا ذَٰلِیْنِ تَخْفَرُوْا لَوَ كَانُوْا الْعَمَلِیْمِیْنَ ۝
 میں آن بزرگ حضرت نوحۃ العظمیٰ را فرمود کہ شما دو میں جا آید میرے شاگرد خود بدوئی جنم کہ شاید خبر استندہ گفت کہ قلسمی
 مَلِیْہِ عَلٰی رَقَبَہِ كُلِّ وَلِیْہِہِ الْاَمْنِ وَاَمِنَا حضرت بیتاں فرمود کہ حضرت حماد دیلمی ہم حضرت نوحۃ العظمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ را خبر میں
 بشارت دادہ بود۔

(ترجمہ) غلام بخیر و بکملہ فاضل و جامع (شاہ غلام علی علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر ہوا (میرا دل و جان ان پر قربان ہو گا) فرمایا ہے تم کہ
 حضرت نوحۃ العظمیٰ محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھ میں نے کہی زمانے میں ایک ایسے بزرگ بغداد شریف میں
 حریف لائے جنہیں یہ کمال حاصل تھا کہ وہ کبھی کبھی لوگوں کی ناک و سہوہ میں جھلکے ہو جاتے تھے کبھی حاضر:

حضرت مولانا عظیم، اسی اللہ تعالیٰ عزوجل پر رُک کر رِیاضت کے لئے جا رہے تھے۔ ایک بار انھیں کسی سرورِ مطلقا کا ہونے لگی۔ اس سے بہرہ
 آپ سے ہوا ہے میں۔ فرمایا اُن پر رُک کر رِیاضت کے لئے۔ وہ کہنے لگا میں بھی وہاں جتا ہوں اور ان کے عذاب کا استحقاق ہوں گا۔ پھر اسی
 شام میں وفات پائی یہ شخص۔ اس سے بہرہ میں بھی تھا وہ سے ساتھ اس پر رُک کے پاؤں چٹا ہوں۔ ان سے میں یہ بہرہ مسئلہ رِیاضت
 کہوں گا جس کا وہ جواب بھیج دے نہیں گئے

جب حضرت سیدنا حضرت عظیم علیہ السلام نے اپنی والدہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو فرمایا یہ وہ شخص ہے جس کا
 حکم ہے کہ میں اس کو سے نفی و عیب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ سے تمہارا مسئلہ کو یہ سے اس مسئلہ کا جواب یہاں ملے گا۔ ایک
 سال کا جواب ملے گا۔ پھر بعد میں اس کو سے یہ شخص فرمایا کہ یہ بہت مشکل ہے کہ اس کو جواب دے سکے۔ یہی حال ہوا کہ
 شخص نے فرمایا کہ میں اس کو جواب دے گا۔

[illegible]

حدود کے بارے میں حضرت سیدنا حضرت عظیم علیہ السلام نے فرمایا: "پھر صرف اللہ تعالیٰ ہی دیکھتا ہے کہ حق ہے یا باطل۔" یہاں تک کہ اگر کسی نے سوچا کہ اگر میں نے یہ بات کہی تو میری قوم مجھ کو برا سمجھے گی، تو فرمایا: "اللہ تعالیٰ ہی دیکھتا ہے کہ حق ہے یا باطل۔" یہاں تک کہ اگر کسی نے سوچا کہ اگر میں نے یہ بات کہی تو میری قوم مجھ کو برا سمجھے گی، تو فرمایا: "اللہ تعالیٰ ہی دیکھتا ہے کہ حق ہے یا باطل۔"

ان بدعت کو جس سے بارہ مرتبہ شیخ مشائخ حضرت اہل حق صاحبہ دوا میں مکیل احمد صاحب شریعتوں نے فقہان محمد بن اسماعیل کا نام
 اعلیٰ علیہ السلام متوفی ۲۵۰ھ شریعت کی بدعت میں پیش کیا تو آپ سے فرمایا میں اس کی تکفیر کا عمل نہیں کرتا۔

[illegible]

تو جب یہ کھنڈت پر ماں سر پہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شعر کہنے پہ پہنچے تو اس نے یہ کھنڈتیں ہمہ صاف سے
 لٹا دیں۔ یہ صوفیوں کے لئے یہ اشعار صوفیوں کے لئے کہے گئے تھے۔ یہی صورت میرا ہے عظیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 صبر و دلالت، قلمی حیدر علی قلم کل رسول اللہ۔ تو میں حال میں مل گیا، تو میں بھی یہ سرکشی کثرت سے نکلی
 مگر اس نے میری اس کثرت کو نہ مٹا دیا۔ تو میں نے اس کے لئے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔

تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 صبر و دلالت، قلمی حیدر علی قلم کل رسول اللہ۔ تو میں حال میں مل گیا، تو میں بھی یہ سرکشی کثرت سے نکلی
 مگر اس نے میری اس کثرت کو نہ مٹا دیا۔ تو میں نے اس کے لئے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔

البحر بحر اللہ لا مہاجر حوت، ان کے اندر میں۔ چچ کے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 غلامی کریں گے تو کیا پائیں گے؟ صوفیوں کے لئے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔

یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔

صوفیوں کے لئے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 صوفیوں کے لئے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔
 یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔ تو میں نے یہ کھنڈتیں لٹا دیں۔

افسانہ اوقات میری جیسے حال نگار ہی ہو میرے سہرا ہے آنا یا شاہ ثوث اعظم

تائش کی ہے یہ خطا دیکھے تمہارا روضہ

بغداد میں ۱۳۴۲ ید شاہ ثوث اعظم

حقیقت و حجاز

مولانا امیر علی پورہ فصل ۱۲ باب ۱۱ "میرا راولپنڈی ۱۳۶۲ھ کی اشاعت میں اس مناہات کے حسب دلیل شعر نقل کئے ہیں۔

قسمت میری جگانا یا شاہ ثوث اعظم

خواہجہ سحر میں آنا یا شاہ ثوث اعظم

کشکی ہے حرم غم میں ریادہں تنہی ہو

پارہں کو آگنا یا شاہ ثوث اعظم

صاحب مکتوب یہ شعر نقل کر کے بڑھکے ہیں کہ

"پہلے یہ جو برکت میں تھا کہ یَعْقُو لِقَاءَ سَتِیْن" کہا جاتا ہے اس کا معنی کیا ہے؟ اور حسب عادت مستعار حاضر

مدعی سے اور سے جسے درود ارقطہ "ایمان" سے "کہا جاتا ہے تو یہ جڑ درخشاں کی معنی تو جو ان دلوں میں تھا، کا ہوا، ہے"

معاصہ مدبر کا "مطلب احیاء کے نقل ہے۔ اس لئے ہم ان نے سوال جواب کیا ہے کہ خواہجہ سحر، افسانہ حدیث حساب مولوی ثناء اللہ

صاحب امرتسر سے فقر سے ایسے ہیں مولوی صاحب مدبر ایک تو کی "سحر" متعلق کر رہے ہوتے یہ اصول لیتے ہیں معاصہ مدبر کا

ناظرین اس سے غور سے دیکھیں وہ لکھتے ہیں "معصوم وغیرہ میں مدور ہے کہ کسی فعل کی نسبت جو اللہ کی طرف سے ان خصوصیت

میں بہ فعلی دوم کی یردن۔ نقلی مستور سے کہ قال میں غیر اللہ واصل فعل سمجھا گیا ہے نہ ہوا۔

بخانا سے کہ اس واصل ناکل۔ عام سے اصل فعل مدعی کا صاحب محمد اللہ طرف بطریق مستور و غیر مستور سے ضرور

اس میں اس پر توئی کہ جسے گا صورت دیکھیں کہ اس کی مثال علامہ سیلان میں، یہ کرتے ہیں جو ان تلب میں رہاں عام سے

میں است۔ بیج ان میں جس کا حرم ہے، مولانا دیکھ لے برہ گنا۔ "تین عید میں بھی ان بجائی کی مثال ملی ہے ملاحظہ فرمائیے کہ

الا علی جو کہ نہ اصل است و احوال قدرت سے پہلے اس نے علامہ میں رستے میں کہ اس کا جاکا "راں اصل کہ حقیقتاً بیج ہی ہے

مستور ناجور کار ہے اور "میرجاری طور پر دیکھتے تو مولانا سے ملاحظہ فرمائیے کہ یہ دینی بات ہے کہ اس طرح معصوم ہو رہا فعل

تو ان میں متعلق "ہے یہ بھلاں؟ اس سے معصوم رستے طریق کی طرف سے بیان سے صاف صاف الفاظ میں لکھے ہیں ملاحظہ فرمائیے

غلط معانی اطلوس و میرد

طریق دوم ب سے اقرب و حسن ہے۔ یہ ہے کہ جو اس کا مدعی "میرجاری" میں قریرہ صارف ہو جس سے پانچاں سے اس کا نام نکالتا

۱۰۔ یہ ہے۔ اس لئے ناخمن ہے کہ وہ کسی نقاب لٹائی ہو غیر اللہ کا طرف مصوب کرے۔

بہر ا طریقہ کی حقیقی پہچان سے ہے اس کلام (الکلمہ وثر) میں اس سے یہ ہو کر قائل کی مابست حیرتوں علم ہو کہ وہ وحد کو ماننے ہے نہ بھی
محکم ہے۔ یہ ہم اللہ طرف بہت حقیقی ہو۔

انصار بلوچستان ۳ جولائی ۱۹۲۵ء

بچے مناسب جوڑ یا نہ؟ اگر جواب ہوگی کہ مباحثہ کھلنے والا ایک مسلمان عورت ہے۔ جو لوگوں کے عقائد میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہے۔ لیکن یہ ہے کہ ہمیں اس مسئلہ پر غور کرنا چاہیے۔

انسانی طرح، مگر بعضی حدود کی بھی ششیں جو مقبولہ ارتقا کی طرف کی جاتی ہیں، وہ بھی بھاری ششیں ہوتی ہیں ان کا، فی مستوی کی بناءً

تیار ہونے والے سلسلہ کو پڑھنا اور مستحکم حوالہ میں الرضا عربک مناسب ہوگا۔ (ماہنامہ ذوالحجہ نومبر ۱۹۶۲ء صفحہ ۳۶۰)

کرمات خورشید

۱۔ الامام ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایات کے مجموعہ میں کثیر تفسیر لائے گئے ہیں جو حضور تبارک و تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات سے منقول ہیں۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے آپ کی رہنمائی سے حق کا تعداد توں جیسے حصوں پر موزون عالم جسکی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کے بقول است۔

۱۔ بڑے بڑے مشائخ عظام ہا صوبیے کراؤم۔ مرزا شہنشاہ بغداد کو کہ بات کا ظہور اس طرح ہوتا جیسے کسی (شیخ) کے والے دھماکے سے بڑے حادثہ کا تاریخی سے مڑتے ہیں۔ یوں اسی تسلسل کے ساتھ مکے بعد مکہ نے آپ سے کہ بات صادق ہوئی دہائی تھیں۔

حضرت شیخ احمد عثمانی کی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

تولمٹ خوار قلہ و استطاعت

و ثباته في الفعل

”سب سے زیادہ دعاؤں کے ساتھ متواتر تپا اور فال کا صدور ہمیشہ جاری رہا ہے گا۔“

ولم يظهر مشيخ و ولي

کرامات و حالات يعال

یہی کرامات کی وہ اور شے ہے طہر نفس و عین اور عی ایسے عظیم ترین حالات کا ظہور ہوا ہے

آپ کی سب سے بڑی کرامت یہ ہے کہ آپ نے وحی و اسلاہ اللہ کو از سر نو زندہ کیا۔ شاہین وقت کو اور دست دکھایا، ہزار دے دین و دارۃ اسلام میں داخل ہوئے لاکھوں مسلمانوں کے ایمان کو جلا بخشی ان کے عقائد و نظریات کو پختہ کیا۔ بدعت کا قلع قمع کیا۔ توحید خالص کو رائج فرمایا۔ دامت خداوندی سے آسمانی ربط و تعلق کو مضبوطی عطا کی۔ آپ ﷺ اللہ تھے کیوں نہ ہوتے اس چکر مطلق نے آپ کے نام نامی اسم گرامی عبد اللہ کو قصص شریف و شہادت عطا فرمائی۔ آپ محض ہم کے عبد اللہ نہیں تھے۔ حقیقہ عبد اللہ تھے آپ نے اپنے نام کی لاج رکھی، باوجودیکہ آپ ہزاروں بھائی تھے مگر بھائیوں کی بھائیوں سے آپ سے روحانیت کے کئی جہان آباد کئے۔ جیسے آپ کی شان و شوکت عظیم الشان ہے ایسے ہی آپ کا زہد و ورع و تقویٰ ہے مثال ہے عبادت، آپ پرناز الہی تھیں۔ لیکن عاجز کی روئے کار اور نور و صبح کا یہ عالم کہ غالباً کہہ سکتے ہیں یہ ہے جبرہا عبدنا حق عبائنا و ماعرفنا حق معرفتنا۔ اے اللہ! ہم سے تیری عبادت کرنے کا جیسے کہتے ہے وہ اہل معرفت اور جیسے تیری معرفت کا حق ہے وہ عرفان بھی۔ پاکستان کی تصویر نے بادشاہ و فرزند سلطان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض گزار ہیں۔

رسول الله انظر حقلنا يا حبيب الله اسمع قلنا

اننى لى بحر غم مفرق غليلنا مهينا اشكنا

اے اللہ! دیکھو حقیقت خداوندی پر نظر کرتے ہیں تو بطور قہر و غصہ تیرے حقلان کیا جا رہے۔

انا الحسنی والمصدق حقلنا

و قنمی علی حق الرجال

مقامکم علی جمعاً و لكن

مقامی فوقکم ما زال عی

درست العزم حتی صرت قطب

و ملت السعد من موی الموالی

نظرت الی بلادہ جمعاً

کنز دلہ علی حکم اتصال

بلاد اللہ ملکی تحت حکمی

و وقتی قبل قلبی قد صال

اللب شعوب الاولین وضمنا

ایضا عسی اللق العسی لا تغرب

ہوے غروب آفتاب و قطب ہو لیکن کے مگر ہمیشہ

شدیدوں کے اٹل پہ چلے گا غیر صوفیان ہمار

(از حضرت صاحبزادہ شیخ محمد صالح بن محمد کورنی دامت بکاتم العالیہ)

یہ اس میں عقائدات پہ غلبہ حریت فرار کی بات کہنا سکتے تھے ان کی کدورت کو دور کرتے ہوئے تھے۔

واللب هذا القول معروا وضمنا انی ملائک حتی یخبرون حقہ عسی ۝ میں سے بچے ہر روز مالات ہر شب کے
سے میں تھا۔ ہر فجر کی بنا پر کھلے بلکہ باپ لگی کرتا ہوں۔ نام میں حقیت کا (لوگ) اندر سے اعجازہ کر سکتے۔

جو کہا تو سے دو نامہ میں اللہ ہو کر

پیدا ہوا جس سے کئی کئی گز تیر

ورقنا لك ذکوک کا سایہ تجھ پر

ذکر ہو چکا ہے میں ہے یا لا تیر

تو گھٹاے کسی کے رہ گھا ہے نہ گھٹے کا

جب کہ بلاحتی تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

اور میری حضرت بدین کی علی المرتبہ راہ کو عیشیت سب بدین اللہ تعالیٰ عہد میں ہیں یا زمرہ۔ یہ سلام پیش کرتے نظر آتے ہیں۔

جن کی حیرت نئی گردن اویہ

اس قدیم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

☆☆☆☆☆

غوثِ اعظمؒ

نہ پر مجھے بلانا یا ستہ غوثِ اعظمؒ
 مبعودہ سے رکھانا یا شاہِ غوثِ اعظمؒ
 قسمت میری جھٹکانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 حجابِ سحر میں آنا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 رُوحِ حسن کا صد قد بہرِ شہیدِ اعظمؒ
 چہرہ مجھے دکھانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 حیرہ دکھاؤ صحرے میں عالِ ہوا ہوا ہوا
 کھڑا ہوں وہ لہانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 پیرانہ پیرانہ پیرانہ سلطانِ دکن
 بچاؤ میری بنانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 میں ادیب، جہاں کے سب گردنِ حاکم
 بچتے ہیں عاصیہ ناز یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 روشن ہو سینہ جس سے چوہے بھی ستور
 وہ علم دیں پڑھانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 کشتی ہے بحرِ عم میں فرارِ دل تیس ہر
 پار اسکو دکھانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ

طوفانِ عم کی موجیں منڈل رہی ہیں سر
 کن سے مجھے بچانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 وقتِ وفات میری جنتِ مالِ نکل رہی ہو
 میرے سر چلے آنا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ
 منشا کی ہے یہ منشاء دیکھتے تیار لاگو
 بستہ دو میں ملانا یا ستہِ غوثِ اعظمؒ

تقدیم

مؤرخ عیسیٰ حضرت مولانا مفتی غلام سرور ہمدانی قدس سرہ العزیز

حضرت مولانا مفتی غلام سرور ہمدانی مدنی ہاشمی بن حضرت مولانا مفتی
 دہلوی (قدس سرہ) محلہ کوٹلی مفتی لکھنؤ میں ۱۲۴۲ھ ۱۸۳۷ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی
 حیرت و تامل سے حاصل کی، علوم طب بھی انہیں سے پڑھا۔ درمیانہ کتبہ سرورویہ میں ان سے
 بیعت ہوئے پھر حضرت علامہ مولانا غلام اللہ قصوری ٹمہاڑی کی خدمت میں حاضر ہو کر تمام مراد
 حاصل کر کے درمست کی تحصیل کی

مفتی صاحب نے شادیوں کے مالک بھی وہ ایک وقت جدید عالم، مندی بہ
 رواد و دب، معلم، مدق، مالک، تاجر، گوشت فروش، مشہور رہا، سوانح نگار اور سب
 سے بڑھ کر سرور و غلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحابہ کرم و اولیائے عظام کے محبت
 والی شخصیت تھے

رد کی کچھ تہذیبی حصہ درمست میں گرا بسکے جدیدی درمست سے کراہ کش
 دے، در تمام عمر علم و دب کی خدمت میں صرف کردی اور اس فن میں وہ، موری حاصل
 کیا۔ علم و دب کی تاریخ میں آپ کا نام قیامت تک رہا و پایندہ رہے گا

آپ نے خاندان کے تمام بزرگ کئی کئی معنی، وقت و در جامع شریعت و طریقت
 میں، مدد دی اور خدائی اقدار آپ کو ورثے میں ملی تھیں، آپ سنگت مزاج، ہنسار و عبادت
 و صوفی سے شریعت و طریقت، تفسیر و حدیث، تاریخ و دب پر گہری نظر رکھتے تھے
 اس پر صریح برکتوں کو کرنے سے متعلق تمام تفصیلات کو اپنے نگاہ سے پاس کر دینے، بات
 سدا، سچ کہہ دینا، کام میں کام تھا، آپ کو مل علم قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے
 تھے آپ کی طبیعت میں بے حد استغناء تھا، کام وقت کی ملاقات کو پسند نہیں کرتے تھے
 وہ دیکھتے تھے حق بات کہنے سے بھی پہنچا نہیں کرے تھے، ہم میں سرکشی تھی
 ان کے لئے سب کا اور کیا اور اپنے دوبرہ دوستوں سے اور ڈیڑھ مرکت ملی

کے پاس قیام کیا۔ جان سادہ سے میروں موچی دور روپائی کوٹھی پر ہار کے چھیدہ چھیدہ افر دکھ رہے
کیاں میں مہنتی صاحبہ تھی جسے جان سادہ سے سرسبز سے آب کا تعارف کرایا ہر سہ
تسے سے صاحبہ مت رہوئے وہ اپنے مشن کو کوئی کام اب کے سپرد کرنا جان تو مہنتی صاحبہ
نے فرمایا۔

یہ صاحبہ میں اس کام کے لئے مول میں ہیں، میں ساحل
تصیف و بیاف ہے، آپس میں لگوں کی جماعت پتہ گرد کوٹھی
کرن ہے یہ میں مقصد کے لئے بہت مفید ہیں، وہ بھر ماعی اتحاد
کے لئے عہد کے اتحاد کی بھی ضرورت ہے، وہ چیزیں ہیں یہاں
نہیں دیکھنا

یہ جواب سزا سزا سزا ہو گئے۔

مفتی صاحب کا دیا ہے تاریخ پر عظیم احسان ہے کہ منول سے اپنی تالیفات میں
یہ صاحب کے حیل خد عما و مشرک کے صاحب کو بڑی حد تک نقص سے قلعید کر دیا ہے
درد جس طرح تذکرہ نگاروں سے اس مردم خیر خط کو نظر انداز کیا ہے باعث تعجب ہی
نہیں قابل افسوس بھی ہے۔

معنی صاحب نے شعرو دب اسوئج نگاری و رخت میں اکیس یا دگاہ رمار
صاحبہ لکھی ہیں جن کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ جس کتابوں کے
کئی کئی ایڈیشن شائع ہوئے، اس کے مادہ جو وہ کتابیں ناباب ہو گئیں اور متاعین کی طلب
مستور جاری رہی

آپ کی چند کتابوں کے نام درج ذیل ہیں جن میں ترجیحی درجہ بہت حاصل ہے
۱۔ گلستانِ رات ۲۰۰۰ء میں تحریر ہوئی۔ مطبع نو کشور لکھنؤ سے چار بار بار بار بار سے دوبار
اور لاہور سے سات بار چھپ کر شائع ہوئی۔ یہ کتاب رد و نکم و نثر میں سب سے حضرت شیخ محمد الیرین
نید عبد القادر جیلانی قدس سرہ متوفی ۵۰۰ھ کے صاحب ہیں۔

اس میں کل یہ نوے سات ہیں۔ کیونکہ حضرت کی نظر شریف بھی کیا تو اسے سال تھی۔ اس

۱۔ سب سے پہلی بات یہ کہ جیسے کہ اوپر مذکور ہے کہ عرب مقتدر ہیں۔

شہد ضروری معروف۔ سم، اچھی کھج، کھج ۱۳۴۰ء۔ اس میں ضروری و ضروری
عالی مایہ ۱۳۴۰ء کے مایہ مبارک خدے کے جہد فائز رشیدی علیہ السلام کو مایہ خدائے
یونانیس سلطان سلیم دوم و مستامیر بیگ، غلام و سرکار کی واپس و وفات کی تاریخیں
درج ہیں۔ اس کتاب کے کچھ ویش ویش ۱۳۴۰ء کے تاریخ ہیں۔ اس سے قبل کچھ ویش
یہ مکتبی صاحب کے معراج کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ جو شمس میں مختصر و مفید ہے۔
سائل رہنے کے کتاب کی عمدت کی بہت کچھ ہے۔

تاریخ خیرین پنجاب
پنجاب کی مقصد تہا۔ عزم و شہادت کے عہد و شہرہ جہ و
کشتورہ کی تہا تہا شہرہ جہ و

۳۰ حقیقہ و وسوسہ

۵ حرکتہ راجستھان ۵۲۷
 مہاراجہ دودھ علی سنگھ سے ملکر
 مصنف کے رہائش گاہ کے ناموں علی اور شہر کے کھیتی باڑے اور
 اس پر مصنف کی تاریخ و زمانہ اور وہ علم میں کھیتی باڑے کے
 روتہ ہوئے اس کا اردو ترجمہ پانچ بعد واپس کر دیا ہے وہ پہلی
 ایک دو ماہ بعد متعلق کر دی ہے۔

جامع لغات برآپ کی تحریر و ہایت قابل قدر تصدیق سے مل میں ہوئی،
فارسی و ترکی و اردو الفاظ کے معانی، ردو میں بیان کے ہیں منظور شدہ ساتھ کلام
پیش کیا ہے، اور جس کسی استاد کا شعر نہیں مل سکا، وہاں پر محض یہاں شعر پیش کیا ہے۔
ن کے علاوہ محاش سروری، حدیث سروری، دیوبند^۱ محمد نیرودی، کلیات حضرت سرور،
ن سروری گلشن سروری، نغمہ محکم^۲ سروری، شمس^۳ یادگار اصغری وغیرہ پسندیدہ
عالم ادب کے علمی و ادبی ذوق کی قیود رہیں۔

کتابخانه ملی افغانستان



کتابخانه ملی افغانستان
نویسندگان

[illegible]

تو درختہ کرے اس سانس کی سال تو نہایت صبر سے ایک ایک کر کے کرتا اور نہایت
 سادہ تھا میں نے اس درختہ کے اندر سے ایک ایک کر کے ایک ایک کر کے ایک ایک کر کے
 ایک ایک کر کے ایک ایک کر کے ایک ایک کر کے ایک ایک کر کے ایک ایک کر کے

قصہ تیسری رسی من موعظ

یوں آواز کرتا کہ غیب غوث احمد فی عجب و شگفتہ نور و گلزار بہشت آم بود سر سبز و المین عین در گشت عین عالم عالم و جنتش ز بس گل و شگفتہ ست عین عین چو تیر دریا بہ پیشش گشت بخت عین عالم	اور اسے عازم دنیا گشت ز فصل بزدلی کہ رفت و رشت چو نظر کردیہ نور سے طلیعت غوث غفر حضرت محبوب ہی نے تدارک و شگفتہ سید لکھنؤ بہشت نے پوش گشت ز من و نازکی اسیرن ہی نے
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

قصہ چارم رسی من موعظ

جسم کیم کو جسے عالمی جو تیر تیر سے دین وقت رفتہ بل خوش گ	باز دھا گیا کہ دستہ گھا کر ت ہوا یہ سے گندہ دستہ گھا کر ت
-------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------

در یک حضرت صاحب مروت کان محبت مروت جزو کی میں ماضی کے سنی ہندو متین و شخص غیر
 میں تعریف و توصیف گئی کہ قوسے لگی جاوے کہ پیسے وقت و وقت میں یک تہ ذرا نہ دج
 میں و کسرتن کو ہی جو قدر سے قبیل رجا ٹھوٹی ہو تو ان ہی کی ذات بہ کات کی عبادت کی بہر حقیقت
 میں سہا سکی بہرین چو حسب مند سے یہ پاشی مکتوت سہی دولتہ پنجہ آئیں میں کہ کہ
 حدیث فرماتے کہ بصورت غینہ تازہ درج گلہ سہنہ ہوتے ہیں

قطعہ تاریخی مسترید

انہا بہ گشت عین جنت عین مروتی تیر ایک شخص جنت عین تیر	انہا بہ گشت عین جنت عین مروتی تیر ایک شخص جنت عین تیر
----------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------

انہا بہ گشت عین جنت عین مروتی تیر ایک شخص جنت عین تیر	انہا بہ گشت عین جنت عین مروتی تیر ایک شخص جنت عین تیر
----------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------

[illegible]

در نیز روایت ہو کہ حبیب علیہ السلام نے جب مہرجا دی تو اس پر عرض کر دینا ہو سے تو عرض کیا کہ
 مریت ہو ! بعد ازاں منظر دیکھی ہو سے کہ میں ہیں، روح پر خروج حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 سے ہوا ہو کہ گردن چمکانی در عرض کی کہ سوار ہو جیے جناب رات ہو گئے کہ باکہ حق نہ
 ہوئی کہ، وادک عبد القادر وحبیب نے، حضرت صلی سر میر وکلمہ براہ محبت قدم ترین وکلمہ
 مبارک حضرت پر رکھ اور کہہ دی علی رفتہ رفتہ سی رقاب جسم اولیاء اللہ تعالیٰ
 ویز جیسے رات سو فیہ سے رویت ہو کہ قر، یا خوش الاغصم نے کہ ما سر نہ، اللہ روحی
 فی سیمۃ المعراج، ثریۃ حدی رسول اللہ وحبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و طبعی
 علیہ السلام، عتقانی قلب با محمد علیہ السلام من حدیثی جن جن جناب، رب مت علمی
 بلکہ قدس سیمۃ اللہ وکلمہ ثانیہ عدا وادک من مثل الحسن واسمہ عبد الباقدر
 حصہ محبوبی بعدک و میسوت ثانیہ بین اکو ویا عکسانت ہیں لا ینبأ حقاً ل
 دی وکلمہ، فدرۃ عیسیٰ قد طالب قلبی بود بیک، طاب حالک بود بیک
 محبوب اللہ و محبوبی، وانی من بعدی فی مقدم و لایقی و ضعت قدمی
 ہذا فی رقبۃ، قدم ہاں سے رقاب جمیع در سب، مٹی
 ورتاب ثانیہ شیعہ، بہ خوش خیمت عمدہ دلع خادس غوثیہ فوجوں میں بہ حق
 و پیر عبد لطیف خدی جگہ ہو کہ معراج کی رات میں، روح پر خروج حضرت سلطان محمد
 ناہید و بہر طوت، عظمیٰ قدرت کی جہ توق و شہ، و حال باقاس خاتم مرسلین ہو تو ہم
 سے کوشتہ مقدم، سب و شہ، خادس ذاکر و ترجمہ حبیب علیہ السلام ہو کہ بہر حصول غایت
 نیما خالصت حضرت بعدت بکت کے مقدم من حصر ہوئی، و قد مبارک حضرت
 کے درفش شریف پر لکھی کہ مقدم من پہنچا یا اس وقت ہفت غیسکا نہ ہوئی کہ محمد
 سی نہ عسہ سلطان، آپ کے قدم کے نیچے، روح کسکی بہ جناب ویا، مٹی لکھا خام غیبی
 رات ہے مگر تا علوم ہو کہ دل بہر، ہر ذرات سر شخص کے ایسا غیب ہو کہ دل سے

12

[illegible]

تو بے وقوفت سے حمد و ثناء	نیز ہم اور تائبانِ مست
شکر گو بس و چتر من ستین	ہزارت کہنہ زانے تو مولف
آئینہ تہ کر رکھ قدم پر دم	یا کی خاک قدم سے پری گویا

یہ نیکو حسب تدلیس جناب محبوب ہی حضرت رات نوبی و شب کی سو ہو سکے اور
 لاؤند ورنہ ہی نام و کتاب قدم ساری بقا جمیع و یہ اندھا
 تعجب ہے : فتح مغیر محبت غمزدہ و جناب غمزدہ و دل سو ہی حضرت صلی علیہ
 و آتش مبارک جناب غمزدہ شب و صبح سحر شب و صبح جیسے ہو گئے ، تحت و درجہ
 بیت قرآن میں آئے ہیں کہ جناب مغیر علی سلوت ملک و کسے بچہ بخت میں حضرت
 مروت کو یہ کہہ ہو سکے ، اچھا ، حقیقت جو ایسے ذوقی رہتا ، اللہ علیہ کو بقا مفعول صدق
 عند ملک نقد و ثوب راحت و درگاہ و نصرت بخت لمان و شکر و بی حکم کو بخت
 میں ہو جو یاد و مروت و بیت جو کہ جناب سیدنا حسین نے موسیٰ علیہ السلام
 سے لڑائی ، موسیٰ علیہ السلام نے کھڑت صلی بند علیہ و کلمے شہادت فرما کر کہی
 جس میں اس وقت ہی سے طلب پیغمبر مروت و دوجھے اوٹھن کرے نھرت روح و مروت
 و حاکم حق حضرت موسیٰ کے لئے خاص کیا دل بھال میں سد و علیک ہوئی من بعد صاحب
 نے ، ام صاحب کے طلب ہو کر فرمایا کہ ، ممکن ، مروت حبیب جو بزرگ مروتی محمد قرنی
 حضرت موسیٰ نے فرمایا ، تم نے نکاح کیا ، نام پوچھا ، جو تمہارے ، پکا نام مستفاد نہیں کہ باپ کا
 و کہنے سے یہ عار تھا ، ام صاحب جو بزرگ مروتی تھا کہ نے آپ سے و بخت شہادت
 رہا نہ کہ جناب یا موسیٰ شہادت پتہ جو بزرگ مروتی تھا ، ہی عصای ، و توبہ
 حضرت محمد صلی علیہ و آہ و بیکار ، رب کرم و مروتی تھا ، ہی فرمادیتے تو جو ب
 مران ہی تھا ہی غمزدہ و مروتی تھا ہی شہادت سے فرمائی تو سے علیہ السلام نے
 یہ دیکھتے ارجح مروتی سوان ہو چکا ، انکس و مروتی سے کہے ، یا ، مروتی تھا

[illegible]

فوق العرش رب العالمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سحر بچہ۔ جو اس غریب کے پاس
 آیا تب اس نے اس کے دروازے
 پر دستک دیا کہ وہ اس کے
 دروازے پر نہ آئے۔ یہ سن کر
 وہ بے ہوش ہو گیا۔ اس کے
 پاس سے گزرتے ہوئے ایک
 شخص نے اس کے ہاتھ پر
 ہاتھ رکھا۔ اس نے اس کے
 ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔ اس نے
 اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

توالت من مولد غفر من

۱۔ کہ جو میری عمر ہے
 شادی تو کر دو جو جس کی
 سے عیب نہ دے نہ ہنس
 میں بیہوش تیرے ہونے
 حیات سے یہ عین تب نیش
 مد سے شادی و راکش
 زاری نہ گئی میں تیرے چوں کہ

۲۔ کہ جو میری عمر ہے
 میں سن شادی تو کر دو
 درویش کی کوئی نہ
 ہر قسم کی کسکو محبوب نہ
 کوئی نہ زور نہ مستی نہ
 کوئی نہ پاؤں میری اب صبر نہ
 کوئی نہ کہے نہ مستی نہ

<p>دستہ داریت، باب، کب، کب ابتدا مجھ سے نور و دیو کر پ کو یہ ن فوشت، راجہ کے حق کے، ہا سر و بید، ہی سے کار، ہی میں</p>	<p>مکھو، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی حق، فرزدی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی ست، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی رنط، موگا، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی</p>
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

منائب پانزدہم در بیان زندہ ہونے یک ید توفیق کے بوجہ حضرت

محبوب بھی فی ضی اللہ تعالیٰ سنہ

جس شب شیخ برائے احمد رفاقی رحمۃ اللہ علیہ سے ریت ہو کر یک روز ایک شخص جو سناٹا ملا و ملا مشام
 محبوب بھی دین مساکت تھنسا سے رہا جان فانی سے رہی ملک جود فی موب زان فرزند
 ستونی کے مالان و مردن کا تیار ہوا لاجا کا کا خانہ ستان فضا، ات ہو کر در فیکر مرق کیکے اندر سے
 خانہ، مرشد و شیرین فضا، فرق ناوین عایشان کو کر دی جو ہا سوسے ت دت، ہر یک کے
 کوئی نہ ہر دین، عاں، ہر یک کو کانین ہر

غزل نہ ہفت غنی عفت

<p>کچھ کر دے کب کرید ست، ہو کرین جتنے تھے یا اپنے غیا، رین، کمرین ریت، حال، کب ہو کرین، ہار، کوئی دیوں، تو کے سب سے، حار، زرد سقت، میں، جو کچھ، نہ، دغوث، جگر</p>	<p>یہ، خبر، کد، بڑ، فضا، ہو، میں جو، آشتا، تھے، پنے، آشت، ہو، میں عقب، ہمارے، سب سے، ہو، میں حاشا، تھا، ہر، ہر، سے، ہو، میں سرور، کے، ہو، میں، سب، ہو، میں</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

جس نام، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی، ہی
 جالور، قہ، ہو، کر، صفت، ملک، موت، سے، طاقت، حاصل، کی، و، ز، با، ک، ج، یک، و، ہر، کی، ہی
 نئے، فضا، کی، ہو، ہو، پس، ہو، ملک، طاقت، کے، متبرک، ہو، کر، فضا، کی، ہی، سرت، میں، ہر، ہی، ہی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

در این کتاب که در سال ۱۳۸۵ خورشیدی در تهران چاپ شده است، به بررسی و تحلیل آثار ادبی و فلسفی مشهور ایرانی پرداخته شده است. این کتاب به عنوان یکی از مهم‌ترین منابع برای دانشجویان و محققان در زمینه ادبیات و فلسفه ایران شناخته می‌شود. در این کتاب، به بررسی آثار بزرگانی چون مولانا، حافظ، سعدی و دیگر شاعران و فیلسوفان مشهور ایرانی پرداخته شده است. همچنین به تحلیل و تفسیر این آثار و آثار دیگر ادیبان و فیلسوفان ایرانی پرداخته شده است. این کتاب به دلیل جامعیت و عمق تحلیل‌ها، به یکی از بهترین منابع برای مطالعه و تحقیق در زمینه ادبیات و فلسفه ایران تبدیل شده است.

۱۔ اوقات رخصت ہونے پر فوراً دین کے لئے توجہ دینا چاہیے کہ وہ کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۲۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۳۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۴۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۵۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۶۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۷۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۸۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۹۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔
 ۱۰۔ اگر وہ رخصت ہو جائے تو اس کے لئے کس وقت سے کس وقت تک رہے گا۔

نہیں بلکہ یہاں سید صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ وہی ہے جو حضرت
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص خدا کو دیکھے گا وہ
 میں میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں
 میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں
 میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں
 میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں
 میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں
 میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں
 میری موت و حیات کے غیب کے غیب میں میری موت و حیات کے غیب میں

غالب من مولست غنی غنی

میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں
میں نے اپنے مال سے غنی ہوں	میں نے اپنے مال سے غنی ہوں

من قبہ است سوم بیان یک ہن جہد حقت غوث لا غمہ
 رہے کہ میں نے اپنی غنی اور پھر حسب اہل و عیال غنی ہوا

و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
 به امور دولتی رسید و در آنجا
 به امور دینی رسید و در آنجا
 به امور اجتماعی رسید و در آنجا

و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد	و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا	و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا

و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد

و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد	و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا	و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد	و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا	و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد	و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا	و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا

و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
 و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا











و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
 و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
 و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا
 و بعد از آنکه این شهر را به دست خود درآورد
 و در آنجا به اقامت نشست و در آنجا

... ..

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نام: نام خانوادگی: شماره ثبت:

غزلان میں جو کچھ ہے

مکونید تا در این است
مکنید به دوستی
مکنید به دوستی
مکنید به دوستی

[illegible]

[illegible]

$$[X]_{\mathcal{A}} = \sum_{i=1}^n x_i e_i, \quad [Y]_{\mathcal{A}} = \sum_{i=1}^n y_i e_i, \quad [Z]_{\mathcal{A}} = \sum_{i=1}^n z_i e_i,$$

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

غلام محمد خان

[illegible]

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ
میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ
میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ
میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ
میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ

[illegible]

دولت وای دولت کے نہ مانتے۔

من قب است و نه تو این خوش حسین محبوب دانی برویت تو فیض

شما بدین جو خوبی در چہ و را تو می کہ اسکو وایت طنسہ کمی کہ تمیز

کتابخانه عمومی مسجد جامع کاشان

تجارت سے غلہ کی طرح سود چاہتا ہے۔

مجلس شورای ملی و دولت در این باره توافق کردند که در صورت لزوم، در صورتیکه...

وہاں پہنچ کر انہوں نے دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گھر میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔ انہوں نے اس گھر میں داخل ہو کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا کمرہ تھا جس کے وسط میں ایک بڑا سا میز تھا جس پر ایک بڑا سا گلاس تھا جس میں ایک بڑا سا لکڑی کا ٹکڑا تھا جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

[illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فصل دوم در بیان احوال و حال

وہاں سے پھر وہ اپنے گھر کے سامنے پہنچے۔

وہاں سے پھر وہ اپنے گھر کے سامنے پہنچے۔

پیشتر از این که در این کتاب ذکر شده است

غریبا زبوف حمی عنہ

نہیں ہے۔ یہ تو ایک عجیب و غریب بات ہے۔

موتور و بوسیله این موتور می توان

نیز: فایز علی کھوسرو سید سید محمد

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفنا في
أرضنا بعدنا في حلالنا
وحرامنا في موعدها
وأماننا وحسابنا
نعم المرسلون
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفنا في
أرضنا بعدنا في حلالنا
وحرامنا في موعدها
وأماننا وحسابنا
نعم المرسلون
اللهم صل على محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفنا في
أرضنا بعدنا في حلالنا
وحرامنا في موعدها
وأماننا وحسابنا
نعم المرسلون

اعز من الموت
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفنا في
أرضنا بعدنا في حلالنا
وحرامنا في موعدها
وأماننا وحسابنا
نعم المرسلون

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم خلائفنا في الأرض بعدنا وروادنا في الدارين آمين
وبعد فقد حضر هذا المجلس المبارك يوم الاثنين الثاني عشر من شهر ربيع الأول سنة ١٢٩٠ هـ

ازین بزم عارفان عظمیٰ

۱۔ درخت چنایں مری شکر
 ۲۔ درخت چنایں مری شکر
 ۳۔ درخت چنایں مری شکر
 ۴۔ درخت چنایں مری شکر
 ۵۔ درخت چنایں مری شکر
 ۶۔ درخت چنایں مری شکر
 ۷۔ درخت چنایں مری شکر
 ۸۔ درخت چنایں مری شکر
 ۹۔ درخت چنایں مری شکر
 ۱۰۔ درخت چنایں مری شکر

[illegible]

۱- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۲- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۳- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۴- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۵- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۶- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۷- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۸- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۹- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،
 ۱۰- در این کتاب که در مورد تاریخ و جغرافیه است،

غزل بیست و هفتم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

نائبی و خدمت در خشت و مکاری فی سمنه رعنا کما یطیب
بر سر این تارین ز جریب خوش دایم بخانه محبت محبوبان

Handwritten text in a cursive script, likely Urdu or Persian, filling the page. The text is arranged in horizontal lines, with some lines being more prominent than others. The script is dense and flowing, characteristic of historical manuscript writing. The page is framed by a simple border.

نہ گے کہ کسی چیز کو دیکھتے

بیشک بچہ نیت سے جہد سے تاکا، روزگار پر ہی وابستگی رکھے

[illegible]

شماره پنجم - سال پنجم - مجله علمی - ۱۳۸۵

میں نے یہ سنا ہے کہ ہفتہ کی طرح یہ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

۱۔ کچھ بچے شرمندہ تھے ۲۔ باوجودیکہ میں ہنسنا نہ سہا کرتے تھے

میں نے اس کے لئے ایک نیا ہیرو بنایا۔

مست و غمزه عشق

سید بن ابی طالب (ع)
سید بن ابی طالب (ع)

یہاں ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔

پس بگویند که اینها چه چیزند؟

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ سب سے پہلے اپنے

۱۰۰

حیدرآباد و مہر سرائق مانی پائے یک حص کے خدب نمبر سے ہوتا

محبت: "تمہارا فضل" محمد سید

۱۰۰

سید محمد تقی رفیع الدین است - سید محمد تقی رفیع الدین است - سید محمد تقی رفیع الدین است -

وہاں سے شہر کی طرف دوڑ رہا تھا۔

بجز مبعوث نشاء حضرت چافیه را عورتان بهیسه فرستی رد

۱۰۰ قریب ایک سو نو سو پانچ سو سے زائد کے مسیحا پرستوں

سے ایک نیا دور شروع ہوا۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دروسا لمن يشاء ان يتعلم
والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم
والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم

والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم

والمؤمنون هم الذين آمنوا بما جاءهم من ربهم وهم الذين هموا على صراط مستقيم	والمؤمنون هم الذين آمنوا بما جاءهم من ربهم وهم الذين هموا على صراط مستقيم
---------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------

والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم
والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم
والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم

والمؤمنون هم الذين آمنوا
بما جاءهم من ربهم وهم
الذين هموا على صراط مستقيم

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين	بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين	بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------

شعر از مولف محلی

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين	بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
---------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------

$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

[illegible]

عَنْ زَيْدِ بْنِ عَفْرَةَ

سخت یا اهریمن بود سخت یا ایزد بود

[illegible]

Figure 1: A schematic diagram of the experimental setup. It shows a participant seated at a table, viewing a video screen. The screen displays a target (a small circle) and a starting point (a larger circle). A horizontal arrow indicates the movement path from the starting point to the target. The participant's hand is positioned at the starting point on the table. The video screen is positioned above the table, and the participant is looking at it. The diagram is labeled 'Figure 1' and includes a caption below it.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

هذه هي النسخة
التي في يد صاحبها
و قد تم تصحيحها
في شهر ربيع الثاني سنة ١٢٨٥

هذا هو النص الذي
هو في يد صاحبها
و قد تم تصحيحه
في شهر ربيع الثاني سنة ١٢٨٥

سوال نمونہ نمبر ۱۰

شکر بیجا به جوت هر روز زین میست درین ماه مرید بدست
 درین ماه مرید بدست علی بنعلی و جان بدست درین ماه مرید بدست
 درین ماه مرید بدست زین پادشاه بدست علیم و عایم علیم
 بدست بدست بدست زین نور بدست زین طلوع عین علیم

مناقب سیدنا و مرقد ابرو به و یک فی قدس حدس

[illegible]

غفرلے خوف علی غفرلے

...
 ...
 ...
 ...
 ...

...
...
...
...
...

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, filling the main body of the page. The text is organized into several paragraphs, with some lines appearing to be part of a list or a structured narrative. The script is dense and characteristic of historical manuscript writing.

Handwritten text in a cursive script, likely Urdu or Persian, filling the main body of the page. The text is arranged in approximately 20 horizontal lines. There are some larger, possibly decorative or emphasized, characters interspersed within the lines.

Main body of handwritten text in a cursive script, consisting of approximately 15 lines. The text is written in a fluid, connected style typical of historical Persian or Urdu manuscripts.

Bottom section of the page containing additional handwritten text, possibly a conclusion or a separate entry, written in the same cursive script.

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۲

— 100 —

... ..

[illegible]

— *Journal of the American Medical Association*, 1997

نہایت پرکاشی کی حالت میں

... ..

در صورت اشکال و احوال و غیره

آ احمد دوسے کو دغا بازی

... ..

... ..

— 100 —

... ..

... ..

... ..

... ..

مجلس شورای ملی - تهران

... ..

... ..

— 10 —

... .. 1

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, filling the main body of the page. The text is organized into several lines, with some sections enclosed in brackets or boxes, suggesting a structured or numbered list or a specific format for the content.

Handwritten text in the first section, consisting of several lines of script.

Handwritten text in the second section, continuing the script.

Handwritten text in the third section, which appears to be the main body of the document, ending with a signature or date at the bottom.

Handwritten text in the left column of the top section.	Handwritten text in the right column of the top section.
---------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------

Main body of handwritten text, consisting of several lines of script.

Bottom section of handwritten text, possibly a conclusion or a separate entry.

[illegible]

غیر بیوقوف و غافل نہ

شمس درین روز نورانیست
 گشت نورش در جهان از ظهور
 شمس درین روز شمس در چرخ
 منور فیض و نور باشد
 درین روز شمس در چرخ
 مراد از نور و حرارت باشد
 درین روز شمس در چرخ

سابقہ پتہ دیکھ کر یہاں تشریف لے گئے۔ ایک نیا بکسٹاپ صلیب تصویر
مکمل لکھنا ہوئی غیبتہ لکھ کر اور عزت کار جلیبہ مبارک لکھنا پڑا بطور جریہ
حضرت محمد بن جعفر کی قبر پر تشریف لے گئے۔

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

Handwritten Persian text, likely a manuscript page. The script is dense and cursive, characteristic of historical Persian documents. A prominent signature or title is visible near the bottom center.

وہ سب سے پہلے اپنے شوہر کو بے ہوش کر کے گھر میں لے کر گئے اور
 ان کے ساتھ ساتھ ہی گئے اور ان کے ساتھ ساتھ ہی گئے اور ان کے ساتھ
 ساتھ ہی گئے اور ان کے ساتھ ساتھ ہی گئے اور ان کے ساتھ ساتھ
 ہی گئے اور ان کے ساتھ ساتھ ہی گئے اور ان کے ساتھ ساتھ ہی گئے

غزلِ زوختِ عظمیٰ

چہرہ چہرہ بے ہوشی	حقہ شد زخمر من و خوش
خاشیہ بر رخِ چہرہ شد	شبِ معراجِ حبیبِ یارِ من
اُشتِ روشِ شمعِ نور	عیرتِ گلزارِ شد شد زمین
دہائی یافت از جن و بشر	شاہِ دنیا شاہِ حقِ شاد و بین
نشتِ مقبوضِ عرصہ و اجل	ہر کہ او دہی بزیہ سستیں
شد مددِ نورِ چرخ و دستار	جہاں زوختِ شمسِ مبین
نشتِ سندانِ جوش و کف	ستارِ مسکینِ عینِ مکتوبین

مناقبِ شہداءِ جہانِ عظمیٰ کے بادشاہِ عالمِ نمروز کے دیوانے
 منہ خنجر کے اس کے پاس بطمع دینے نصفِ ملکِ نمروز کے اور لکھنا خوا
 کا منہ خنجر کے برتھر پر ایک باہی کے

ویشہ میں یہ زمین نہایت محبوب ہے کہ طلبِ بانی کی عبادتِ حیدری شریفہ جی کی رختِ دریت
 تہ جو کہ اس کی چرخِ نہایت جنوبِ شرق کے غریب پہاڑی فہریت اور اہلِ خدمتِ مرید
 ات اور وزیرِ یکے اندر ان کی ہر ہر کمرستہ فیض ہے مگر عینہ جہاں جو مسکینِ غلام
 ان کی خدمتِ مرید کی پرستش سے غریب معزز کا پرستش سے غریب باطلہ عینہ جہاں جو مسکین
 یہاں پر نہایت شرف ہے کہ ہر سلاطینِ عالمیتان ملکِ نمروز کو یہ زمین تو ایک عظمیٰ ہے

وینا بیدین صوم گنجی رسیدی و عبادت تو تناس برآید چه در حق و چه در ساری
و چون در آن شب استغفار و توبه و عبادت تو در حق و چه در ساری
بدست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست

و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست

و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست

و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست
و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست و نیت تو در دست

Handwritten text in a cursive script, enclosed within a rectangular border. The text is arranged in approximately 20 horizontal lines, filling most of the page area. The script is dense and characteristic of historical Persian or Urdu manuscripts.

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

— ۱۰۰ —

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۵ ایشووف جی مین

۱- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۲- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۳- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۴- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۵- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۶- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۷- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۸- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۹- این مسئله در مورد چوب پاره
 ۱۰- این مسئله در مورد چوب پاره

در هر یک از این دو باب
 طاعت و عبادت و در هر یک
 در هر یک از این دو باب
 در هر یک از این دو باب
 در هر یک از این دو باب
 در هر یک از این دو باب

Handwritten text in a cursive script, likely Urdu or Persian, filling the main body of the page. The text is arranged in approximately 20 horizontal lines, with some variations in line length and spacing. The script is dense and characteristic of historical South Asian manuscripts.

سویں سال تک پہنچا ہوا تھا۔ اس وقت سرین سنگھ نے اپنے گھر
میں ایک بڑی کھیتی باڑی شروع کی۔ اس کی وجہ سے اس کی حالت
بہتر ہو گئی۔ اس نے اپنے گھر میں ایک بڑی کھیتی باڑی
شروع کی۔ اس کی وجہ سے اس کی حالت بہتر ہو گئی۔
اس نے اپنے گھر میں ایک بڑی کھیتی باڑی شروع کی۔
اس کی وجہ سے اس کی حالت بہتر ہو گئی۔ اس نے اپنے
گھر میں ایک بڑی کھیتی باڑی شروع کی۔ اس کی وجہ سے
اس کی حالت بہتر ہو گئی۔ اس نے اپنے گھر میں ایک بڑی
کھیتی باڑی شروع کی۔ اس کی وجہ سے اس کی حالت بہتر
ہو گئی۔ اس نے اپنے گھر میں ایک بڑی کھیتی باڑی
شروع کی۔ اس کی وجہ سے اس کی حالت بہتر ہو گئی۔

آخلاق از مرقع علی گشت

بہار میں سے بہار	بہار میں سے بہار
بہار میں سے بہار	بہار میں سے بہار
بہار میں سے بہار	بہار میں سے بہار
بہار میں سے بہار	بہار میں سے بہار
بہار میں سے بہار	بہار میں سے بہار
بہار میں سے بہار	بہار میں سے بہار

میں نے یہ سب سیکھا ہے۔ میں نے یہ سب سیکھا ہے۔
میں نے یہ سب سیکھا ہے۔ میں نے یہ سب سیکھا ہے۔
میں نے یہ سب سیکھا ہے۔ میں نے یہ سب سیکھا ہے۔

Figure 6

[illegible]

Figure 1. The effect of the concentration of the *Agaricus bisporus* spores on the growth of *Agaricus bisporus* on the substrate.

[illegible]

پیشہ: محکمہ برقیہ

غزل از موقف شکر و شکر

تو میری زبان شد کسی کی زبان
 زبانِ رستم کی تو، رستم
 سوئے جب میری شد ز عرفانِ تو
 صورتِ او چون توئی میں ہر آن
 تو را و من چو شوہر و زور

محبت را چو آب نہ کسی کی دین
 تو و شود آئینہ کسی حریف
 نامہ، بخش مرچہ کسی دین
 دولت میں او چو نہ کسی دین
 کسی نہ کسی چو آئینہ کسی حریف

من قبہ بنو ہاشم بن عبد مناف سے رشتہ خزانہ پلندہ ایک عورت حاتمہ کو تو یہ ہے کہ
محبوب کی بیوی قطیبہ بنی غوث صمدانی شجاع الدار جیلانی کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزل زولف محلی حسن

تیرہ تو میری مومن سرور سحر جادو کا کیا سحر ایسے شمع سے سینہ اچھوٹا بونہار غم دھواں بھرتا ہے دھواں آج بھر گریستہ گریہ	دھواں دھواں پتھر شمع بیکار دھواں بجے شمع ہیں صغیر و کبیر خاکساری جو ہر مری بھول دھواں دھواں کسو تو تیر شمع بیکار دھواں	تیرہ تو میری مومن سرور تیرے کایں میں سحر غم و ہوشیاری میں دھواں دھواں بھرتا ہے شمع بیکار دھواں آج بھر گریستہ گریہ
-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

محبوب بیکار دھواں دھواں تیرے کایں میں سحر
 شمع بیکار دھواں دھواں تیرے کایں میں سحر
 غم و ہوشیاری میں دھواں دھواں بھرتا ہے
 شمع بیکار دھواں دھواں تیرے کایں میں سحر

پتھر دھواں دھواں تیرے کایں میں سحر

غزل زولف محلی حسن

آفت زلف دلاہیت، شمع بیکار دھواں دھواں پتھر اندھوں میں شمع بیکار شمع بیکار دھواں	شمع بیکار دھواں شمع بیکار دھواں شمع بیکار دھواں شمع بیکار دھواں
------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------

شمع بیکار دھواں دھواں پتھر

منائب ہندو مت پر بیان فرمائی کہ حضرت کی بھیل مریدین کہ پرستہ مسلم
 قتل و غارتگری کے لئے قتل ہو جانے لگا مان ترقی کا بہرہ پہنچا
 آج جناب کرامت مآب سے

[illegible]

خزینہ خزانہ

لو سے جیت جان ایت فو
سک آپ سرباک دودو
وین پسے شر کو مشور
جیل سے کورہ

۱۔ اگر کسی شخص کو کھانا پکانا ہو
۲۔ اگر کسی شخص کو کھانا پکانا ہو
۳۔ اگر کسی شخص کو کھانا پکانا ہو
۴۔ اگر کسی شخص کو کھانا پکانا ہو

نہ ہو مشہور ہوئے ورنہ غوث اعظم قطب الدین نے جو دنیا کے مقتدر
 ہونے کے سوا کچھ نہیں دیکھا اور دیکھنے والے میں سے کسی شخص کو کوئی مشکل
 نہ ہو تو یہی طرف حق ہے وہ جو دیکھتا ہے کہ کسی میں اتنا کمال تھا کہ اسے بہت
 بعد تک اس کی یاد آئے کہ غوث اعظم نے وہاں پر مرید کھڑے کیے اور جبکہ اس کی یاد آئے
 خوشیاں منائیں اور ان سے بکھرے ہوئے تھے کہ غوث اعظم سے بھی مراد ہو

غوث اعظم کی عظمت

جو کوئی دل سے مرید غوث اعظم ہو گیا	کے فضل عام سے محدود عالم ہو گیا
نہ گئی جس کو راست کشی کی وجہ سے	غوث اعظم کے کرم سے وہ کرم ہو گیا
استغاثہ ہو کر جناب قبلہ عبادت کا	ان کے حق پرست کا وہ ہمتہم ہو گیا
جسے محبوب خدا ہے جس کے دل میں جان	دل در محبوب حق منظور عالم ہو گیا
سے تنہا یہ تہذیب و تمدن و شادمانی	اب غوث اعظم ہے جو اس کا دار و مدار ہو گیا

منقب شدہ دو چہام در بیان ہدایت ہوئے حضرت شاد غوث اندر کرانی کو جو جہ
 جناب محبوب سبحانی اور داخل ہونا ان کے بزم حب سنت و جماعت اور چھوڑنا
 مذہب و فضیلت و درجہ و ولایت پر ہونچنا

وہ دین عزیز و عزیزان اور دین ہدایت کے ہیں کہ زبیر مروت غوث و قدوہ اولیہ کے کرم حضرت
 شاد غوث نے ان کی ان کی علوم و عقاید و عقیدہ میں منہ و مستحق ہے کہ مذہب سنت و جماعت کے سر
 پر مذہب شیعہ شیعہ میں داخل ہو گئے تھے و محبت بندیت کا وہ صحابہ کہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
 رحمت غوث اعظم قطب الدین نے ان کی تہذیب و تمدن و شادمانی کے معترف تھے اتفاق شہر عایشہ
 رحمت سے جو مذہب و تہذیب و تمدن و شادمانی کے معترف تھے ان کی تہذیب و تمدن و شادمانی کے معترف تھے
 یہ تہذیب و تہذیب و تمدن و شادمانی کے معترف تھے ان کی تہذیب و تمدن و شادمانی کے معترف تھے

[illegible]

[illegible]

تاریخ و موقوف حنفی خاندان

و در این وقت که در این شهر بود
چون که این شهر را دید و این شهر
و در این وقت که در این شهر بود
چون که این شهر را دید و این شهر

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a historical document or manuscript. The text is dense and covers most of the page.

[illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Figure 1. The effect of the concentration of the inhibitor on the rate of polymerization.

[illegible]

کہ روزِ حشر و شراوتِ زندانِ غوثیہ بر شمار جو کہ اس غریقِ دریائے عصیان کے پیرِ ابراہیم داد یہ کتاب کریمہ
 مناقبِ غوثیہ ہے کہ عامی نے قلمِ نغمہ کتاب مذکور سے اور کتب و الارباب سے بھی کراماتِ حضرت غوثیہ
 کو کسودین اس کتاب کرامت آج کے لیے ہیں اور یہ تالائق اگر یہ فنِ شعر اور شاعری میں برتری یافت نہیں
 رکھتا کہ محض پہلے بستہ دلی و جوشِ درونی اپنے کہ چند شایعاتِ تعریفی و معجزہ منشی حضرت غوثیہ کے
 چون گلِ تازہ درج گاہِ سستہ ہزار کی گین پس جمیع صاحبانِ بنبر و اہل کمال کی خدمت میں انعام و کرامت
 اشعار کو اشعارِ حمید حضرت غوثیہ تصور فرما کر خط و نسیان اس عامی پر انگشتِ طعن نہ کھین بلکہ بر اس عارفِ حق
 و اصلاح و صلاح و حسنک میں کہ الانسان مرکبِ بنی خطا و النسیان شعر

پچشمِ صنم و اصلاح کو ششند و اگر اصلاح نخواستہ پوشند

و آخر و امان احمد شریف عالمین

غزل در نعت شریف تصنیف حافظ محمد نادر حسین صفا بریلوی شاگرد دید

مہربان علی صاحب فرحان بریلوی

<p>پہلے سراج کی شب آپ پہلے پہلے یہ مراتب یہ شرافت نہ یہ رتبہ پایا یا نبی زبیت میں ہر دم یہ تناسلی انبیا جتنے ہیں وہ مغفرت است کیلئے شمسِ عالم نے طفیل آپ کے توبہ سے گناہ ہے مرہ جب کہ رنگ کو سے دریا کر ہوں مریش کی پک میں بچو ہوں کی صفت اے سیاحِ مری سے جلد خبر بجز خدا شامِ غم سے ہر جہان تیو مری اکھو نہیں</p>	<p>یایا کشش است کو خدا سے پہلے جو نبی گذرے امام دوم سے پہلے عشق میں آپ کے مجازان خدا سے پہلے اتھا لائیکے محبوب خدا سے پہلے آگئی رحمت حق روز جزا سے پہلے استخوان سب کے کھا جائیں ہاں پہلے دیکھے شربت دیدارِ دو سے پہلے جان لیتا ہے فراقِ اقبال سے پہلے ہوزارت سے مجھے سورج کی فیصلے پہلے</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

<p>یہ بچوں میں بارغ مدینہ میں صبا سے پہلے تو برائے اندر نے بھیجی ہے خطا سے پہلے بھیجے گا حق مجھے احمد کی رضا سے پہلے دست چکے جان محمد کے فضل سے پہلے</p>	<p>رہا بچو کہ پرچا ہوتا ہے شوق مرا حق ہے روز قیامت کا مجھے کیا اور ہو ہو گی پرستش نہ گناہ کی مگر جنت میں تادور اثبات یہ ہے بخشش امت کے لیے</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

مناجات صنفہ جناب حاجی احمد بن اشرفین حاجی محمد حسین صاحب تاجر کتب شہر بمبلی

<p>احمد ہوں مریض ہر مریض تم سے لے ماہ عافیاں دے مطہی بین دستگیری چاہیے تم ہو مقبول خدا فرما دے جی نہیں گنا پریشان ہوں بہت آپ سے صبح و سافر فرما دے</p>	<p>یاجیب کبریا فرما دے رہے تاجان خواب میں کھلائے اے میرے شک کٹنا فرما دے حشر کے دن بٹو ایسا ضرور تسے لے حاجت دوا فرما دے یا نبی حاجی کو جواب دے</p>	<p>یا محمد مصطفیٰ فرما دے چاہیے میری دوا فرما دے ہوں ابیر لاف کہے اب رہا حشر و جو دو سفا فرما دے سے دینے کا ارادہ ہو بلا حال دل آبرو فرما دے</p>
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

خاتمہ طبع

الحمد للہ والحمد للہ فی ہر وقت و ہر حال حضرت غوث الاعظمیٰ محی الدین عبد الصمد علیہ السلام
رحمۃ اللہ علیہ کی راہ حق پر ترقی فرماتے ہوئے ہیں جس سے ہر شخص کی حاجت پوری
محمد سعید صاحب کتب خانہ خلاصی پورہ فیروزہ مطبع محمد علی واقعہ کا پورہ
باہنام کمرہ محمد علی تھانہ فیروزہ فیروزہ
۶۱۹۱
طبع فیروزہ فیروزہ



بائسڈنگ اینڈ پرنٹنگ شیخ عبدالوحید بادی 0301-4735853